وصیت نامہ

منکہ _____ ولد _____ ، شناختی کارڈ نمبر _____ ، ساکن _____ ، بقائمیِ ہوش و حواس اپنی یہ وصیت تحریر کرتا ہوں:

1۔ یہ کہ یہ میری آخری وصیت ہے اور اس سے پہلے کی گئی ہر وصیت منسوخ سمجھی جائے۔

2۔ یہ کہ میری وفات کے بعد سب سے پہلے میرے ترکے سے تجہیز و تکفین کے اخراجات اور میرے ذمے واجب الادا قرض ادا کیے جائیں۔

3۔ یہ کہ میں اپنے ترکے کے ایک تہائی حصے تک میں سے _____ ، _____ (شخص / ادارہ) کو دینے کی وصیت کرتا ہوں۔

4۔ یہ کہ باقی ترکہ میرے شرعی ورثاء میں ان کے شرعی حصوں کے مطابق تقسیم کیا جائے۔

5۔ یہ کہ میں _____ ولد _____ کو اس وصیت پر عمل درآمد کے لیے وصی مقرر کرتا ہوں۔

لہٰذا یہ تحریر بقائمیِ ہوش و حواس، بلا جبر و اکراہ، اپنی رضامندی سے روبرو گواہان لکھ دی ہے تاکہ سند رہے اور بوقتِ ضرورت کام آئے۔

تاریخ: _____

موصی: _____

دستخط / نشان انگوٹھا: _____

گواہ نمبر 1: _____

گواہ نمبر 2: _____